السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

والتھم سٹولندن سے محمد رفیق لکھتے ہیں

ہمارے ہاں جوفاتحہ کسی کے مرنے کے بعد ایصال ثواب کےلئے پڑھی جاتی ہے اس کی کیا حقیقت ہے؟ آیا حضور نے ایسا کیا یا یہ کب ایجاد کی گئی اور فاتحہ پڑھنے کا مقصد کیا ہے جب کہ ہمارے ہاں جب کوئی بچی،بچہ فوت ہوجائے تو تب بھی پڑھی جاتی ہے اور اگر کوئی بدعتی مرجائے تو تب بھی پڑھی جاتی ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمارے ہاں کسی کی موت واقع ہونے کے بعد جوفاتحہ کا لامتناہی سلسلہ چل نکلتا ہے اس کا قرآن وسنت اورائمہ دین کے اقوال میں کوئی ثبوت نہیں اور پھر یہ کب ایجاد ہوئی؟ معلوم یہی ہوتا ہے کہ یہ برصغیر پاک وہند ہی کہ ایجاد ہے۔ دوسرے ملکوں میں فاتحہ کی یہ شکل شاید نہیں ہے۔ ایصال ثواب بذریعہ فاتحہ 'اس کا کوئی شرعی ثبوت نہیں۔ آنحضرت ﷺ کے وقت اموات ہوئیں' حضور ﷺ نے جنازے پڑھائے۔ تعزیت کےلئے تشریف لے جاتے لیکن اس مروجہ فاتحہ کا کسی صحیح حدیث میں کوئی ذکرتک نہیں ملتا۔ اسے حضور ﷺ نے میت کے ایصال ثواب کےلئے پڑھا ہو کم ازکم میرے علم کی حدتک اس بارے میں کوئی حدیث یاکسی امام کا کوئی قول ثابت نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

**ص272**

محدث فتویٰ